بسم اللہ الرحمٰن الرّحیم

حلال فائنانس اور ہماری دینی ذمہ داری

قارئینِ کرام حضرات وخواتین، السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حلال فائنانس کے حوالہ سے برطانوی مسلمانوں میں جو تشویش پائی جاتی ہے اس سے کسی کو انکار نہیں اور مسئلہ صرف اکیلے برطانیہ ہی کا نہیں بلکہ دنیا بھر میں خاص کر پاکستان کہ جہاں اس سلسلہ میں پچھلے برسوں میں بہت کچھ کام کئے جانے کے دعوے سب کے سامنے آتے رہے ہیں، حال ہی میں ڈیلی جنگ لندن کی ۲۷ رمضان المبارک ۱۴۳۳ھ مطابق ۱۵ اگست بدھوار کی اشاعت میں ڈاکٹر شاہد حسین صدیقی کا اسی حوالہ سے بہت ہی گہری فکر والا مضمون شائع ہوا ہے جسے ہم جنگ کے شکریہ کے ساتھ اس مضمون کے اختتام پر من وعن شائع کر رہے ہیں ،

قارئین بخوبی واقف ہیں کہ یہاں اسلامک حلال بینک کی بنیاد سے پہلے برطانوی مسلمانوں کی فکر پر اسلامک کلچرل سینٹر لندن کی طرف سے دیگر تنظیموں کے تعاون سے اس مسئلے پر اجلاس منعقد ہوتے رہے، نیز دیگر تنظیموں کے علاوہ حزب العلماء یوکے کے ماتحت بھی دو اہم علاقائی اجلاس منعقد ہوئے تھے تاکہ مسلمانوں کی حلال بینکنگ وتجارت کے حوالہ سے دینی مشکلات دور کی جائیں مگر اس حوالہ سے مذکورہ ساری فکر کامیابی سے ہمکنار نہ ہوسکی، اس درمیان سن دو ہزار دو اور تین میں بعضوں نے حلال فائنانس کے حوالہ سے نئی کوشش کی جس میں پاکستان سے حضرت مفتی تقی عثمانی صاحب حفظہ اللہ کے یہاں کے دورے بھی شامل کئے گئے، آپ نے برطانیہ بھر میں حلال فائنانس کی ضرورت پر مؤثر تقاریر کیں، الحمدللہ آپ کے ان دوروں سے اس مسئلہ میں یورپ خاص کر برطانوی مسلمانوں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی اور بالآخر اس حوالہ سے یہاں پر ''حلال فائنانس'' نام کے بجائے ''اسلامک بینک'' کے نام سے تجارت کرنے کی اجازت حاصل کرلی! مگر مسلمانوں کی خوشیاں اس وقت ماند پڑ گئیں جب انہیں محسوس ہوگیا کہ اس تجارت میں سود سے پاک اسلامی روح کا فقدان ہے اور اس میں برطانوی مسلمانوں کے ساتھ ساتھ یورپ اور دنیا بھر کے مسلمانوں کو دھوکہ ہوا! اس حوالہ سے ہماری معلومات کے مطابق ادارہ کے ایک ذمہ دار عالمِ دین نے بینک آف انگلینڈ سے بار بار کے مشوروں میں غیر اسلامی شرائط ختم کرنے کی اسدعاء کے باوجود ناکامی پر بالآخر انہوں نے سودی گناہ کے بوجھ کو اپنے کندھوں پر لینے کے بجائے گھر بیٹھ جانے میں عافیت جانی اور ماشاءاللہ انہوں نے دنیا کو دین پر ترجیح نہ دی، البتہ ادارہ کی روش میں کوئی تبدیلی پھر بھی رونما نہ ہوئی اور نہ ہی ان کی طرف سے مسلمانوں کو شرعی رہنمائی کی گئی!

شاہد حسین صدیقی صاحب کا ذیل کا مضمون اگرچہ پاکستان کی حلال فائنانس انڈسٹری کے حوالہ سے ہے اس میں موصوف نے جائز طور پر علماء کو للکارا ہے کہ جب انہی کے کندھوں پر بندوق رکھتے ہوئے حلال فائنانس کے، حلال ہونے کے فتاویٰ حاصل کرتے ہوئے یہ سارے دھندھے حلال کے نام جاری ہیں تو اب یہ علماء خاموش کیوں ہیں! انہیں اپنی خاموشی کو توڑتے ہوئے میدان میں آکر کھلے عام اس حرام کی تردید کرنی چاہیئے اور اللہ کے یہاں اپنے کندھوں پر اس کا بوجھ لیجانے سے گلوخلاصی کر لینی چاہیئے ! یہ تشویش اگرچہ پاکستان کے حوالہ سے موصوف کی فکرمندی کی منہ بولتی تصویر ہے البتہ یہی حال یہاں برطانیہ کا بھی ہے اور جیسے کہ اس سلسلہ میں ہم نے اپنے پچھلے ایک مضمون میں کبائر علماء کو اس طرف متوجہ بھی کیا ہے مگر آج تک ان کی طرف سے ایسی کسی کوشش کے کئے جانے کی اطلاع ہمیں نہیں، کلک کر کے ملاحظہ فرمائیں ہمارا پچھلا مضمون؛ C:\Users\Hizbul Ulama UK\Desktop\Halal Finance.htm

آج بھی برطانیہ کے فکرمند علماء وعوام اس فکر میں ہیں نیز ان کی مجالس میں مشوریاور بحثیں بھی ہوتی ہیں کہ کاش اس فلڈ کے علماء میدان میں آکر حق بات کو جاری کرے ورنہ کل کہیں آخرت میں اس کا سارا بوجھ ان کے سر پر ہوگا! ہر کوئی چاہتا ہے کہ جس طرح حضرت مفتی تقی صاحب نے اس مسئلہ میں اپنا بیش بہا قیمتی وقت پچھلے برسوں میں صرف کیا تھا کسی طرح بھی مناسب نہیں کہ موصوف ہاتھ پر ہاتھ دھرے مجبور بیٹھے رہیں! کیونکہ اس سلسلہ میں آپ ہی کی وہ محنتیں تھیں جس نے برطانوی مسلمانوں میں ادارہ کے حوالے سے اعتماد کی فضاء قائم کی اس کے بعد ادارے کے منتظمین کامیاب ہوسکے تھے، اب اگر آج یہ کام صراطِ مستقیم سے ہٹ کر عام بینکوں کے سودی لین دین ہی کی طرح جاری وساری ہے تو یہ آپ محترم کی بھی ذمہ داری بنتی ہے کہ اپنا فریضہ ادا کریں اور حلال کے نام پر حرام کو ''اسلامی فائنانس'' کا نام دینے کی قباحت دور کرنے میں اپنی سی سعی فرمائیں جیسے ادارے کے قیام سے پہلے آپ نے ان کے حق میں فضاء قائم فرمائی تھی اب اس بدی کے دور کرنے میں بھی آپ کو پہلے کی طرح یہاں کے دورے کئے گئے تھے اسی طرح یہاں کے مسلمانوں میں اس بدی کو دور کرنے میں بھی اب کھل کر مخالفت کرنا بھی آپ کا فریضہ بنتا ہے، بے شک اللہ تعالیٰ کوشش کرنے والوں کی سعی کو رائگاں نہیں کرتے، کامیابی مل گئی تو ٹھیک ورنہ سب گناہوں سے تو بچ جائیں گے، وماعلینا الاّ البلاغ،

اب ذیل میں زاہد حسین صاحب کا مجمون ملاحظہ فرمائیں کہ حلال فائنانس کے حوالہ سے

پاکستان میں کیا حال ہے اور وہاں علاماء کی کیا ذمہ داری بنتی ہے

....

((()))